خلافت لائبریری ربوہ

احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

جمعرات
5 اکتوبر 1995ء

روزنامہ الفضل ربوہ
فون ۴۴۹
رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴
ایڈیٹر: نسیم سیفی

جلد 45-80 نمبر 223 جمعرات 9 جمادی الاول-1416ھ' 5 اخاء 1374ھش' 5-اکتوبر 1995ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دعا سے فضل طلب کرنا چاہئے

جب تک اتنی دعا نہ کرے کہ مرجائے تب تک سچی تقویٰ حاصل نہیں ہوتی۔ اس کے لئے دعا سے فضل طلب کرنا چاہئے۔ اب سوال ہو سکتا ہے کہ اسے کیسے طلب کرنا چاہئے۔ تو اس کے لئے تدبیر سے کام لینا ضروری ہے جیسے ایک کھڑکی سے اگر بدبو آتی ہے تو اس کا علاج یہ ہے کہ اس کھڑکی کو بند کردے یا بدبودار شئے کو اٹھا کر دور پھینک دے پس اگر کوئی تقویٰ چاہتا ہے اور اس کے لئے تدبیر سے کام نہیں لیتا تو وہ بھی گستاخ ہے۔ کہ خدا کے عطا کردہ قویٰ کو بیکار چھوڑتا ہے۔

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

ارشادات حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

اس قسم کے لوگ ہمیشہ گذرے ہیں جو چاہتے ہیں کہ بغیر کسی قسم کی محنت اور تکلیف اور سعی اور مجاہدہ کے وہ کمالات حاصل کرلیں جو مجاہدات سے حاصل ہوتے ہیں۔ صوفیاء کرام کے حالات میں لکھا ہے کہ بعض لوگوں نے آکر ان سے کہا کہ کوئی ایسا انتظام ہو کہ ہم پھونک مارنے سے ولی ہو جاویں۔ ایسے لوگوں کے جواب میں انہوں نے یہی فرمایا کہ پھونک کے واسطے بھی تو قریب ہونے کی ضرورت ہے' کیونکہ پھونک بھی دور سے نہیں لگتی۔

(کلام الٰہی) میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے یعنی کوئی انسان بغیر سعی کے کمال حاصل نہیں کر سکتا۔ یہ خدا تعالیٰ کا مقرر کردہ قانون ہے۔ پھر اس کے خلاف اگر کوئی کچھ حاصل کرنا چاہے تو وہ خدا تعالیٰ کے قانون کو توڑتا ہے اور اسے آزماتا ہے۔ اس لئے محروم رہے گا۔ دنیا کے عام کاروبار میں بھی تو یہ سلسلہ نہیں ہے کہ پھونک مار کر کچھ حاصل ہو جائے یا بدوں سعی اور مجاہدہ کے کوئی کامیابی مل سکے۔ دیکھو۔ آپ شہر سے چلے تو اسٹیشن پر پہنچے۔ اگر شہر سے ہی نہ چلتے تو کیونکر پہنچتے۔ پاؤں کو حرکت دینی پڑتی ہے یا نہیں؟ اسی طرح سے جس قدر کاروبار دنیا کے ہیں سب میں اول انسان کو کچھ کرنا پڑتا ہے۔ جب وہ ہاتھ پاؤں ہلاتا ہے تو پھر اللہ تعالیٰ بھی برکت ڈال دیتا ہے۔ اسی طرح پر خدا تعالیٰ کی راہ میں وہی لوگ کمال حاصل کرتے ہیں جو مجاہدہ کرتے ہیں (-) پس کوشش کرنی چاہئے کیونکہ مجاہدہ ہی کامیابیوں کی راہ ہے۔

ملفوظات جلد چہارم صفحہ 173)

اپنے افعال سے ثابت کرو کہ خدا سے تمہیں محبت ہے

(حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی)

بہت لوگ اس دنیا میں ایسے ہیں۔ جو بڑے زور شور سے اس بات کا اعلان کرتے ہیں کہ ان کو اس ہستی پر ایمان ہے۔ جو اس دنیا کی خالق و مالک اس دنیا کے امور کی منتظم۔ رحیم۔ کریم۔ مہیمن اور محافظ ہے اور بہت لوگ اس دنیا میں ایسے پائے جاتے ہیں۔ جو اس بات کا دعویٰ کرتے ہیں کہ ان کو اس ہستی سے پیار اور محبت ہے۔ مگر بہت کم ایسے ہوتے ہیں۔ جو اپنے افعال اور اپنے اعمال سے ثابت کر سکتے ہیں کہ واقع میں ان میں خدا تعالیٰ سے محبت ہے۔

خدا تعالیٰ پر ایمان اور محبت و پیار چھپی ہوئی چیز

باقی صفحہ 7 پر

اللہ تعالیٰ کسی کی نیکی کو ضائع نہیں کرتا بلکہ ادنیٰ سے ادنیٰ نیکی بھی ہو تو اس کا ثمرہ دیتا ہے

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

یوم تحریک جدید

27-اکتوبر 95ء جمعۃ المبارک

منایا جائے

○ امراء و صدر صاحبان کی خدمت میں درخواست ہے کہ

مجلس مشاورت 1991ء کے فیصلہ کی تعمیل میں سال رواں کا دوسرا "یوم تحریک جدید" مورخہ 27-اکتوبر 95ء بروز جمعۃ المبارک منانے کا اہتمام فرمائیں۔ اپنی سہولت اور حالات کے مطابق جلسے منعقد کرکے نیز اس دن خطبہ میں بھی احباب جماعت کو مطالبات تحریک جدید کی طرف خصوصی توجہ دلائی جائے اور مطالبات تحریک جدید کی اہمیت احباب جماعت پر واضح کرنے کا اہتمام فرمائیں۔ اور اس تحریک کے ذریعہ جماعت پر نازل ہونے والے انعامات و افضال الہیہ کا ذکر کیا جائے۔ اور جلسہ یوم تحریک جدید کی رپورٹ سے بھی مطلع فرمائیں۔

مربیان و معلمین سلسلہ سے یوم تحریک جدید کو کامیاب بنانے اور اس کی رپورٹ بھجوانے کے لئے تعاون کی درخواست ہے۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید-ربوہ)

درخواست دعا

○ مکرمہ طیبہ ملک صاحبہ بنت مکرم ملک محمد عبداللہ صاحب کے برین کا آپریشن لاہور میں 95-10-3 کو ہوا ہے۔ ان کی حالت بہتری کی طرف مائل ہے۔ احباب سے ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

○ مکرمہ طیبہ منصور صاحبہ اسلام آباد سے اپنے میاں کی مشکلات کے جلد حل ہونے کے لئے دعا کی درخواست کرتی ہیں۔ وہ لکھتی ہیں کہ ہم سب بھی انتہائی پریشان ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کی عقدہ کشائی فرمائے۔ احباب سے دعاؤں کی درخواست ہے۔

○ مکرم میاں خیر محمد احمدی صاحب ڈیرہ غازی خان دو ہفتوں سے شدید کھانسی سانس کی تکلیف کی وجہ سے بیمار ہیں۔ اللہ تعالیٰ شفاء عطا فرمائے۔

ہومیوپیتھک کلاس نمبر 75

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

پبلشر: آغا سیف اللہ - پرنٹر: قاضی منیر احمد
مطبع: ضیاء الاسلام پریس - ربوہ
مقام اشاعت: دارالنصر غربی - ربوہ

قیمت
2 روپے 50 پیسے

5- اخاء 1374 ھش 5 - اکتوبر 1995ء

تقویٰ اور مالی قربانی

دنیا میں چیزوں کو ایک دوسرے کی نسبت سے جانا اور پہچانا جاتا ہے بعض چیزیں تو ایسی ہیں کہ ایک کا عدم اور دوسرے کا وجود لازم آتا ہے مثلاً اندھیرا اور روشنی۔ اندھیرا ہو تو روشنی نہیں ہو سکتی۔ روشنی ہو تو اندھیرا قائم نہیں رہ سکتا۔ یہ بھی ہے کہ بعض اوقات ہم دو باتوں کو ایک ترازو میں رکھ کے دیکھتے ہیں کہ متوازن ہیں یا نہیں۔ ایک سے دوسری کا پتہ چلتا ہے اور ہم پہچان جاتے ہیں کہ یہ چیز ایک ایسی ہے تو فلاں بھی ایسی ہو گی۔

یہ صرف دنیاوی امور میں ہی ایسا نہیں ہے۔ دینی امور میں بھی ایسا ہی ہے۔ عام طور پر تو یہ کہا جاتا ہے کہ اپنے آپ کو متقی نہ کہو۔ لیکن تقویٰ ہی روحانی زندگی کا اصل معیار ہے۔ کس میں کتنا تقویٰ ہے اور کون کتنا متقی ہے یہ بظاہر تو جانچا نہیں جا سکتا۔ لیکن اس کے بالمقابل بعض ایسی باتیں ہیں جنہیں ترازو میں رکھ کر دیکھا جا سکتا ہے کہ تقویٰ کتنا ہے۔ انسان کس قدر متقی ہے۔ آپ یہ الفاظ کہیں یا نہ کہیں یہ تاثر ضرور مل جاتا ہے کہ فلاں شخص متقی ہے یا فلاں شخص میں تقوے کا فقدان ہے۔

ایک بات جس کی طرف حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع (ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے) نے ہماری توجہ دلائی ہے وہ یہ ہے کہ تقویٰ کو مالی قربانی کی توفیق سے ماپنا چاہئے۔ جیسا کہ ہم سب جانتے ہیں مال کا صرف یہ مطلب نہیں کہ کچھ روپیہ دے دینا۔ کتنا روپیہ دیا جاتا ہے۔ کن حالات میں دیا جاتا ہے۔ یہ امر نہایت ضروری ہے۔ اگر کوئی شخص جس کی آمد تھوڑی ہے وہ تھوڑی سی رقم دیتا ہے تو اس کا یہ مطلب نہیں کہ جس کی آمد اس سے بہت زیادہ ہے وہ بھی اتنی ہی یا اس سے ذرا زیادہ رقم دے کر یہ سمجھے کہ میں نے بھی مالی قربانی کر لی ہے۔

مالی قربانی کا اصل تعلق استطاعت سے ہوتا ہے' توفیق سے ہوتا ہے۔ جتنی استطاعت ہے' جتنی توفیق ہے اس کے مطابق قربانی کرو تو حقیقی طور پر مالی قربانی ہے۔ صرف روپے کا دے دینا قربانی نہیں' روپے کا استطاعت اور توفیق کے مطابق دینا مالی قربانی ہے۔ اور جو شخص مالی قربانی کرتا ہے اور استطاعت اور توفیق کے مطابق کرتا ہے یقیناً اس کا تقویٰ اس شخص سے بلند تر ہے جو مالی قربانی تو کرتا ہے لیکن توفیق اور استطاعت سے کم۔ کیونکہ اسے تو حقیقی طور پر مالی قربانی ہی نہیں کہا جائے گا۔

مال دینا تو کہا جا سکتا ہے لیکن مال دینے اور مالی قربانی کرنے میں زمین آسمان کا فرق ہے مال تو انسان ایک پیسہ بھی نکال کے دے سکتا ہے۔ یہ بھی مال ہو گا۔ لیکن قربانی اس وقت بنتی ہے جب انسان حسب استطاعت اور حسب توفیق کچھ دیتا ہے۔ اور اگر مالی قربانی اور تقویٰ دونوں ایک ساتھ چلتے ہیں تو مالی قربانی تو نظر آنے والی چیز ہے اس لئے جو مالی قربانی کو دیکھ سکتے ہیں وہ یہ بھی اندازہ لگا سکتے ہیں کہ کسی شخص کا تقویٰ کس معیار پر ہے۔

وقفِ نَو کے لئے دعا کیجیے
راہنمایانِ قوم ہیں کل کے
اپنا سونا بنائیں گے کُندن
گود میں آسمان کی پَل کے

ابوالاقبال

مَیں نے جس کو ٹُوٹ کے چاہا وہ میرا بیگانہ ہے
اپنوں سے میں دُور رہا ہوں اب ان کو اپنانا ہے
اپنے بھائی اپنے بازو' غیر تو غیر ہی ہوتے ہیں
اب تھک ہار کے بیٹھ گیا ہوں اب دل کو سمجھانا ہے

ہے ناک اور نقشہ ہم ایسا' حیوان سمجھنا مشکل ہے
پر اغوا کرنے والوں کو انسان سمجھنا مشکل ہے
گو اس قیدِ تنہائی میں کتنا ہی انہیں آرام ملے
ان اغوا ہونے والوں کو مہمان سمجھنا مشکل ہے

ہر قول اور فعل کا معیار ہو بلند
اخلاقِ فاضلہ کو بڑھائیں قدم قدم
جس طرح ہو' کسی نہ کسی کا بٹائیں ہاتھ
ہر شخص سے ملیں' تو ملیں مسکرا کے ہم

سسکیوں میں ڈوبتی جاتی ہے اب ہر اِک صدا
ہر دلِ آزردہ پر طاری ہے خوفِ حشر سا
کون کس کو مارتا ہے۔ اور کیوں ہے مارتا
کُھل نہیں سکتا معمّہ جوَر و اِستبداد کا

اچھی اچھی باتیں سن کر اچھے اچھے کام کرو
جن لوگوں کی کَل ٹیڑھی ہو ان لوگوں کو رام کرو
کالے گورے پیلے بھورے ہیں سارے انسان
چھوٹا ہو یا کوئی بڑا ہو تم اس کا اِکرام کرو

ابوالاقبال

خلافت لائبریری ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہومیو پیتھک کلاس نمبر 75

سینگونیریا اور سیپیا کی علامات

حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کے احمدیہ ٹی وی پر ہومیو پیتھی کلاس 3- اپریل 1995ء میں فرمودہ ارشادات کا خلاصہ

(یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

ہومیو پیتھک کلاس نمبر75

لندن : 3-اپریل 1995ء- حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع نے احمدیہ ٹیلی ویژن پر ہومیو پیتھی کلاس میں سینگونیریا اور سیپیا پڑھائیں اور ان سے متعلقہ ادویات کے خواص اور استعمالات اپنے ذاتی تجربات کے حوالے سے بیان فرمائے۔

سینگونیریا: Sanguinaria

سینگونیریا میں عموماً سردرد گدی سے شروع ہوتی ہے اور پھر دائیں آنکھ کے اوپر Settle ہو جاتی ہے۔ عام طور پر ایسی سردرد جو گدی سے شروع ہو کر دائیں آنکھ پر ٹھہر جائے سینگونیریا کی یاد دلاتی ہے۔ اور اگر بائیں آنکھ پر ہو تو سپائی جیلیا۔ لیکن سینگونیریا کی خرابی خون کی خرابی سے تعلق رکھتی ہے۔ اور سپائی جیلیا ہمیشہ Nerves کی حساسیت اور زود حسی سے تعلق رکھتی ہے اس لحاظ سے ان میں مزاج کا بھی فرق ہے۔ سینگونیریا میں Sobbing سردرد ہوتی ہے اور سپائی جیلیا میں لہریں سی اٹھتی ہیں جیسے کوندے سے لپک رہے ہوں۔ بہت تیز کاٹنے والی دردیں ہوتی ہیں۔

سینگونیریا میں سردرد لیکیسز سے یہ تعلق رکھتی ہے کہ وہاں بھی مرض میں آنکھ کھلتی ہے تو مرض پوری طاقت سے قبضہ کئے ہوئے ہوتی ہے۔ نیند مرض کو بڑھاتی ہے اچھا بھلا سویا اور مرض کے ساتھ اٹھا۔ ہر سانپ کے زہر میں بالعموم یہ بات ہے کہ نیند آرام کی بجائے تکلیف بڑھاتی ہے۔ اور سینگونیریا میں بھی آنکھ درد کے ساتھ کھلتی ہے۔ جیل سیمیئم میں بھی بعض دفعہ صبح درد شروع ہوتی ہے۔ لیکن میرا تجربہ ہے کہ جیل سیمیئم میں معمول کی نیند کے بعد صبح درد شروع نہیں ہوتی۔ ہمیشہ جب نیند کے اوقات میں تبدیلی واقع ہو یا کھانے پینے کے اوقات آگے پیچھے ہو جائیں۔ یا صبح ناشتہ نہ کرے چائے پینے کی عادت ہو اور نہ ملے تو جیل سیمیئم کی سردرد شروع ہو جاتی ہے۔ اور شام کی چائے کی اگر کسی کو عادت ہو اور نہ پئے تو پھر بھی جیل سیمیئم کی سردرد ہو جاتی ہے۔ اس طرح اگر بیماری کی تفصیل معلوم کرلیں تو دوائی معلوم کرنا آسان ہو جاتا ہے۔

نیند سے جب بھی بیماری میں آنکھ کھلے تو لیکیسز اور سینگونیریا اور بھی بعض دوائیں ہیں۔ اگر دماغ کا کنفیوژن زیادہ ہو تو صبح کو سردرد ہوگی حالانکہ الٹی بات ہے' رات کو زیادہ ہونا چاہئے۔ اس کے لئے ایس کولس ہے۔ اس طرح صبح کے اٹھنے کے وقت کون کون سی تکلیفیں بڑھتی ہیں۔ صبح کے سردردوں میں سے نیٹرم میور کی سردرد بھی ہے لیکن وہ آنکھ کھلنے پر شروع نہیں ہوتی وہ نو بجے کے لگ بھگ شروع ہوتی ہے اور شام تک چلتی ہے۔ اور رات سے پہلے پہلے اس کو سکون مل جاتا ہے۔

گلونائن بھی دوپہر کی درد ہے۔ مگر اس میں فرق ہے کہ نیٹرم میور کا لازمی نہیں کہ بھوک سے تعلق ہو جبکہ گلونائن کا اکثر اوقات بھوک لگنے سے تعلق ہے۔

ہیٹ سٹروک کا علاج اور گرمیوں میں اگر صبح نیٹرم میور اور گلونائن کی ایک خوراک کھا کر باہر جایا جائے تو ہیٹ سٹروک نہیں ہوتا۔ لیکن پانی کا گلاس ضرور پی کر جانا چاہئے۔ پاکستان اور مشرقی علاقوں میں گرمیوں میں صبح پیاس ہو یا نہ ہو ایک گلاس پانی کا پی کر نکلیں۔ اور گلونائن اور نیٹرم میور کی ایک خوراک کھالیں اس کے ساتھ جیل سیمیئم بعض دفعہ آرسنک یہ بھی اچھی کمبی نیشن ہے۔

سینگونیریا میں متلی اور قے ہوتی ہے۔ لیکن سپائی جیلیا کی دردوں میں صرف اعصابی دردیں ہیں متلی نہیں ہوتی۔

سینگونیریا گرم مزاج کی ہے۔ اس کا مزاج پلسٹیلا سے ملتا ہے۔

Larynx آلہ صوت اور سانس کی نالی میں جو کھانسی ہوتی ہے اس میں درد بہت ہوتی ہے سینگونیریا میں اگر ان دونوں حصوں کی انفلیمیشن ہو کھجلی کی بجائے' تو درد نمایاں ہوتی ہے۔ بات کرتے ہی درد ہو جاتی ہے۔ سینگونیریا اس میں دوسری دواؤں کی نسبت بہت مفید ہے۔ اور کھانسی کے ساتھ لگتا ہے کہ یہاں کچھ ہوا پھنسی ہوئی ہے۔ اس کو نکالیں تو آرام ملتا ہے۔ یہ سینگونیریا کی خاص علامت ہے۔

یہ دوا سل میں اور بہت گہری چھاتی کی تکلیفوں میں بھی کام آتی ہے۔ لیکن کیوریٹو کے طور پر نہیں بلکہ آرام پہنچانے کے لحاظ سے سل کی گہری کیوریٹو دوائیں ہیں ان میں سلفر ہے سلیشیا ہے' گریفائٹس بھی ہے۔ اور جو نسبتاً آرام پہنچانے والی ہیں وقتی طور پر یا لمبا عرصہ بھی' لیکن علاج نہیں کر سکتیں وہ پلسٹیلا' سینگونیریا' سینیشیو گریسی لس Senecio Gracilis اور کاکس کیکٹائی Coceus Cacti بھی یہ وہ دوائیں ہیں جو ثانوی اہمیت کی ہیں لیکن شروع انہی سے کرنا چاہئے۔ کیونکہ اگر چھاتی کی بیماریوں میں زیادہ گہری تکلیف ہو تو سلیشیا سلفر' گریفائٹس وغیرہ بہت زیادہ تکلیف پہنچا سکتی ہیں۔ اس لئے مریض کو تھوڑی سہولت دے کر ری ایکشن قبول کرنے کی طاقت دینے کے لئے ان دواؤں سے فائدہ اٹھانا چاہئے۔ سینگونیریا اور پلسٹیلا کا تو بہت مزاج ملتا ہے۔ مگر پھر بھی فرق کیا جاتا ہے۔ سینیشیو گریسی لس اور کاکس کیکٹائی۔

کاکس کیکٹائی کی خاص علامت لمبے دھاری والی بلغم' دھاگا نما اور گردن کے پیچھے تناؤ اور گلے کی حساسیت بہت زیادہ ہے۔ حتیٰ کہ بعض اوقات پانی پینے یا نگلنے سے تشنج ہو جاتا ہے۔ کاکس میں یہ بہت نمایاں ہے۔

عام طور پر جو گرم دوائیں جن سے شروع میں سنبھالا جاتا ہے 30 کی طاقت میں مفید ہیں۔ زیادہ اونچی طاقت دینے کی ضرورت نہیں۔

سینگونیریا کی الرجی نہ خزاں کی ہے نہ بہار کی یہ خاص پھول کی ہے۔ گلاب کی۔ اب مجھے پتہ نہیں کہ حضرت ابا جان نے کبھی استعمال کی یا نہیں۔ لیکن ان کو گلاب کی خاص طور پر جو عطر لگا لیتے تھے بعض لوگ شوق میں' میں نے بھی بڑی مشکل سے منع کر کر کے سنبھالا ہے۔ جانماز بچھا دی جاتی تھی اس پر گلاب کا اور دیگر خوشبوؤں کا عطر لگا دیتے تھے۔ اس سے اتنی سخت الرجی تھی کہ شدید سردرد شروع ہو جاتی تھی اور ہلکا سا بھی بُو ہو۔ قوت شامہ حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی کی بہت تیز تھی' جو عام لوگوں کو بُو نہ بھی آرہی ہوتی تھی تو آپ کو پتہ لگ جاتا تھا۔ یہ گلاب بہت اچھا عطر ہے۔ جو بہت اعلیٰ درجہ کے خالص گلاب ہیں ان سے مجھے نہیں امید کہ کسی کو الرجی ہوتی ہو۔ مگر وہ مہنگے بہت ہوتے ہیں۔

فرانس میں دو قسم کے گلاب کے عطر بنتے ہیں ایک وہ جو گلاب کے کھیتوں سے باقاعدہ اس کا خالص عرق نچوڑ کے عطر بنایا جاتا ہے۔ اتنا مہنگا ہے کہ عام آدمی ہاتھ بھی نہیں لگا سکتا۔ اور یہ سب سے زیادہ' اس قسم کا گلاب' کوہ قاف کے علاقے میں پایا جاتا ہے۔ اور وہاں ایک ایکڑ کے کھیت سے جو گلاب کا عطر نکلتا ہے 50 ہزار پاؤنڈ اس کی قیمت ہے۔ اور دس ہزار پاؤنڈ تک عام کما لیتے ہیں اگر گلاب اچھا لگایا ہوا ہو۔ اب اندازہ کرلیں کہ کتنا مہنگا ہو گا۔ وہ جو آگے ایسنس بناتے ہیں وہ اگر گلاب کے اصل چند قطرے ڈال کر بنائے جائیں تو وہ بہت مہنگا ایسنس ہوتا ہے۔ مگر بالعموم جو بناتے ہیں وہ سنتھیٹک ہے۔ عام طور پر انہوں نے تمام خوشبوؤں کا بریک ڈاؤن کر کے ان میں جو Volatile کیمیکل ہوتے ہیں ان کو معلوم کر لیا ہے کہ کیا ہیں۔ وہ لیبارٹری میں آسانی سے بن جاتے ہیں۔ یہ بناتے ہیں۔ اور ایکسپورٹ ہوتے ہیں ہندوستان پاکستان اور عرب ممالک میں۔ پھر صندل کا تیل ڈال کر اس کو بناتے ہیں۔ جو سستا کام کرتے ہیں وہ عام تیل مولسری کا لگاتے ہیں اس کی تو بو برداشت ہی نہیں ہوتی۔

سلفر سینگونیریا اور سلیشیا تینوں کی Periodic مقررہ وقفوں سے سردردان کا خاصہ ہے۔ سلیشیا اور سینگونیریا کی سردرد میں اشتباہ ہو سکتا ہے۔ کیونکہ دونوں دائیں طرف ہوتی ہیں۔ ایک اور دائیں طرف کی دوا ہے جس کا سلیشیا سے مزاج ملتا ہے وہ ہے میگ فاس۔ فرق یہ ہے کہ سلفر اور سینگونیریا کی ایک بریکٹ بنتی ہے کیونکہ دونوں خون کا توازن بگڑنے سے اور خون کے اندر زہریلے مادوں کی وجہ سے سردرد پیدا کرتے ہیں۔ سلیشیا اور میگ فاس کی سردرد اعصاب سے زیادہ تر تعلق رکھتی ہے۔ چہرے کی درد دائیں طرف اور سردرد ہمیشہ چہرے پر ضرور آتی ہے۔ پیچھے کی بجائے سامنے اترتی ہے۔ اس میں میگ فاس اور سلیشیا بہت موثر ہیں۔

اگر زیادہ گہری تکلیف ہو تو سلیشیا ورنہ میگ فاس دی جائے۔ اور دونوں کو ٹھنڈ سے تکلیف بڑھتی ہے۔ سینگونیریا کو سردی سے آرام آتا ہے۔

اعصاب کی درد اگر بائیں طرف ہو' اسی قسم کی ملتی جلتی سلیشیا یا میگ فاس سے تعلق رکھتی ہے وہ ہے سپائی جیلیا۔

ساتویں دن کی پہچان سردرد کی' سینگونیریا' سلیشیا سلفر اور آرسنک بھی ساتویں دن کے درد کی دوا ہے۔ لیکن آرسنک کی سردرد سات سات دن کے وقفے سے آتے ہیں۔ یعنی سات دن یا سات+سات=چودہ یا بعض دفعہ سات+سات+سات= اکیس۔ تو ٹائیفائیڈ جو آرسنک کے ساتھ تعلق رکھتا ہو اس کے لئے یہی دوا ہے۔ اور اس کے یہ اثرات جو پیچھے رہ جاتے ہیں اس میں بھی یہ اثر رکھتی ہے۔

سردرد جو چودہ دن کے بعد ہو گی' بہت شاذ ہوتی ہے کہ ہر چودہ دن کے بعد ضرور ہو۔ یہ آرسنک سے تعلق رکھتی ہے اور کسی دوا میں چودہ دن کا پھیر نہیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سینگونیریا عموماً" دائیں طرف کی درد ہے مگر بائیں کو بھی کیور کر دیتی ہے اگر باقی علامات ملتی ہوں۔

فروزن شولڈر بعض لوگوں کو فروزن شولڈر کی تکلیف ہوتی ہے۔ اس میں عموماً" آرنیکا اور برائیونیا دائیں طرف کے لئے کافی فائدہ مند ہے۔ لیکن سینگونیریا بھی اس میں بہت اہم دوا ہے۔ دائیں طرف کے فروزن شولڈر میں۔ اور بائیں طرف میں آرنیکا لیکیسز دونوں ملا کر۔

دائیں طرف کے شولڈر کے لئے سینگونیریا اچھی ہے یہ جو آرنیکا اور برائیونیا شولڈر کے لئے ہے اس میں شولڈر ہی تکلیف اٹھاتا ہے۔ اردگرد دردیں پھیلتی نہیں ہیں اگر آرام سے پڑے رہیں تو درد دبی رہے گی۔ بازو اٹھائیں تو درد ہو گی لیکن سینگونیریا میں یہ بہت نمایاں فرق ہے کہ گردن کا دایاں حصہ اور کمر کے پیچھے بھی سارے مسلز سخت ہو جاتے ہیں اور صرف شولڈر کو تکلیف نہیں ہوتی بلکہ مسلز کا جو کمبی نیشن ہے جو شولڈر کی حرکت میں حصہ لیتا ہے ان سب اعصاب میں تکلیف ہوتی ہے۔ اس لئے سینگونیریا آسانی سے پہچانی جا سکتی ہے۔

اگر صبح آنکھ ملے اور شولڈر میں درد ہو اور گردن ٹیڑھی ہو جائے اس میں بیلا ڈونا اور آرنیکا اچھی ہے سینگونیریا نہیں۔ سینگونیریا بیرونی صدمے سے نہیں ہوتی بلکہ اندرونی تکلیف ہے۔ اور اگر بیرونی طور پر ایسی کوئی تکلیف پہنچی ہو یا رات سونے میں تکیہ نکل گیا ہے' یا سر کسی ایسے زاویے پر آ گیا ہے' تو جسے پٹھہ چڑھنا کہتے ہیں' اس سے تکلیف ہو تو آرنیکا اور بیلا ڈونا فوری اثر کرتی ہے۔

اس کے مریض کا چہرہ 'یعنی اس دوا کا' سرخ ہوتا ہے۔ اور سرخ چہرے میں جو تمازت ہوتی ہے یہ بیلا ڈونا میں بھی نمایاں ہے۔ مگر اس میں تو سارا سر جکڑا ہوا ہوتا ہے۔ اس کی میں بات نہیں کر رہا بعض لوگوں کے چہرے پر مستقلاً ایک بیمار سی سرخی آ جاتی ہے۔ اس میں فیرم' فیرم فاس نہیں بلکہ فیرم کی دوائیں جنتی ہیں۔

سینگونیریا میں بھی چہرے پر تمازت ملتی ہے دونوں میں فرق یہ ہے کہ سینگونیریا میں حرکت سے تکلیف بڑھتی ہے خواہ آہستہ حرکت ہو۔ لیکن فیرم کے مریضوں میں آہستہ آہستہ حرکت سے رفتہ رفتہ آرام آنا شروع ہو جاتا ہے۔ تیز حرکت تکلیف دیتی ہے۔

کھانے کی بے احتیاطیاں۔ اس سے سردرد یہ سب پلسٹیلا کی علامات اس میں پائی جاتی ہیں۔ اور پلسٹیلا سے فرق اس کا بہت مشکل ہے۔ سوائے اس کے کہ پلسٹیلا میں رونا زیادہ ہے نرمی بہت زیادہ ہے۔

ا۔سیڈیٹی۔ **خاص طور پر** Fatty Food سے جو معدے میں تیزابیت ہو گی۔ لیکن اس میں آنکھوں سے پانی یا دوسری جگہوں سے ڈسچارجز ہوتے ہیں ان میں بھی تیزابی مادہ پایا جاتا ہے۔

عام طور پر معدے میں اس کا جو تیزاب ہے وہ اتنا تیز ہے کہ اگر چھوٹی سی الٹی کریں تو سارا گلا اس کی تیزابیت سے چھل جاتا ہے اور بہت زیادہ غیر معمولی طور پر زخم پہنچا دیتا ہے۔ حد سے بڑھا ہوا تیزابی مادہ معدے میں ہو تو اس کا بھی سینگونیریا علاج ہے۔

سردرد کے ساتھ عام طور پر تو کچھ کھانے کو دل نہیں چاہتا مگر بعض امراض میں سردرد کے ساتھ بھوک بھی لگتی ہے۔ مرض اور بھوک اکٹھا ہونا فاسفورس میں ہے سورائینم میں ہے اور سینگونیریا میں۔ سورائینم کی بھوک تو کبھی مٹتی ہی نہیں۔ اور رات کو مریض اٹھ اٹھ کر بھی کھاتا ہے اور بعض دفعہ اس کو کھانا لگتا نہیں جسم دبلا پتلا رہتا ہے فاسفورس میں بھی اور سینگونیریا میں بھی سردرد میں بھوک لگ جاتی ہے۔ جو انہونی سی بات ہے اس کو یاد رکھیں۔

سینگونیریا کا فاسفورس سے امتیاز کیا ہے؟ نکس وامیکا میں اگر معدہ بریک ڈاؤن کرے تو بھوک بند ہو جاتی ہے اور درد کی بیماری شروع ہو جاتی ہے۔ اور سورائینم میں بیماری بڑھے تو بھوک بھی ساتھ بڑھے گی۔ فاسفورس میں بھوک اور مرض اکٹھے چلتے ہیں اور بھوک میں انسان کھاتا بھی ہے لیکن سینگونیریا میں بھوک ہے لیکن کھانے کو جی نہیں چاہتا۔ بلکہ بعض دفعہ جس طرح کالچیکم میں بو سے الٹی ہو جاتی ہے۔ اس میں بھی کھانے کی بو بھی بری لگتی ہے۔ لیکن بھوک کسی صورت چین نہیں پاتی۔ معلوم یہ ہوتا ہے کہ پلسٹیلا کی طرح اس کے مریض نے بھی چربی وغیرہ Fatfoods زیادہ کھا لئے ہیں۔ سردرد ہو گئی ہے۔ طبیعت متلاتی ہے بھوک ہے مگر کھانے کو دل نہیں کرتا۔ یہ فرق بہت نمایاں ہے۔

ہومیوپیتھک میں تو سردرد کا علاج اتنی جلدی ہوتا ہے کہ آدمی حیران رہ جاتا ہے۔ پتہ ہی نہیں

سیپیا کی مریضہ کہتی ہے کہ میں اپنے بچوں اور خاوند سے محبت کرنا چاہتی ہوں۔ اور پہلے کرتی تھی۔ مگر اب نہیں۔ صاف پتہ چلتا ہے کہ اس کا طبعی مزاج مستقلاً ایسا نہیں۔ کسی بیماری نے اثر دکھایا ہے اس سے مزاج بگڑا ہے۔

سیپیا کی مریضہ بننے سے پہلے جگر میں تکلیف ہے۔ حمل کے دوران جب بچہ پیدا ہوتا ہے اس وقت یوٹرس میں خرابی ہو جاتی ہے اور بعد میں اس کے جو ہمرجز ہیں ان سے پہچانی جاتی ہے۔ اسی طرح بچوں کو دودھ پلانے کے وقت پوری غذا نہ ملے۔ غریب مریضہ ہو یا اور کچھ وٹامنز غیرہ کی کمزوریاں واقع ہو جائیں تو اس وقت بھی ایسی بیماری پیدا ہو جاتی ہے۔ اور وہی بچہ جس کو دودھ پلائے گی اس کے خلاف طبیعت میں غصہ سا پیدا ہو جاتا ہے۔ ایسی مریضہ پاگل بھی ہو جاتی ہے۔

Excitable مریضہ ہے۔ سب کتابیں کہتی ہیں۔ اگر ایسا ہو تو Passive Attitude ہو ہی نہیں سکتا اصل بات یہ ہے کہ Excitable ہوتی ہے لیکن کچھ اس کا مزاج سٹیفی سیگریا سے ملتا ہے۔ سٹیفی سیگریا اور سینگونیریا میں یہ بات مشترک ہے کہ سٹیفی سیگریا میں تو اگر انسان اپنی شرافت کی وجہ سے غصے کو پی جائے اور رفتہ رفتہ اندرونی دباؤ اتنا بڑھ جائے کہ زبان پر تو قابو رہے مگر اعصاب پر قابو نہ رہے' غیر معمولی طور پر حساس ہو جائیں۔ وہ سٹیفی سیگریا کا کیس ہے۔ اگر حساس عورت ہے خصوصیت سے اگر اندرونی بیماری کے نتیجہ میں اس کے اوپر بد اثر پڑ رہا ہے۔ تو اس کا ردعمل پیدا ہوتا ہے۔ اب بچے سے جس کو دودھ پلا رہی ہے۔ کون عورت پیار نہیں کرے گی لیکن دودھ پلانے کے وقت اندرونی کمزوریاں آ رہی ہیں نڈھال ہو رہی ہے۔ اس سے چڑچڑاپن پیدا ہوتا ہے اور پھر جب ردعمل اچانک پھٹتا ہے تو ہر وہ چیز جو اچھی لگنی چاہئے اس سے بے تعلقی پیدا ہو جاتی ہے اچھا نہیں لگتا۔ وہ محسوس کرتی ہے کہ یہ بات غلط ہے دماغ نارمل ہے مگر ان جذبات پر اختیار نہیں۔ پھر دماغ خراب ہونا شروع ہوتا ہے۔ اور ایسی عورتیں کچھ عرصہ کے بعد اگر وہ پاگل ہو جائیں تو ان میں خودکشی کا رجحان نمایاں ہوتا ہے۔ اگر وقت کے اوپر ان کو سیپیا دی جائے تو اچھا اثر پڑتا ہے۔ اس کی ظاہری علامتوں میں ناک کے اوپر جیسے پرندہ بیٹھا ہو۔ کالے رنگ کا نشان ہوتا ہے۔ سیپیا میں یہ اتنا نمایاں کہا جاتا ہے کہ یہ نشان دیکھتے ہی ہومیوپیتھ سیپیا دیتے ہیں۔ مگر مجھے تو اس سے کوئی خاص فائدہ دکھائی نہیں دیا۔ سیپیا کا مزاج ہو اور جگر کی خرابی سے وہ نشان ہو تو ٹھیک ہو جائے گا۔ یا یوٹرس کی وجہ سے ہو۔ لیکن سیپیا کا مزاج ہو گا تو ٹھیک ہو گا۔

یرقان اس میں نمایاں ہے۔ جگر کی خرابی میں نے بتائی تھی وہ یرقان Jaundice پر منتج ہو جاتی ہے۔ اور جگر جو اپنا اثر دکھاتا ہے وہ چہرے کے اس خاص نشان کے ذریعے دکھاتا ہے۔

جس طرح حمل کے دوران بعض عورتوں کے چہرے پر چھائیاں سی پڑ جاتی ہیں۔ کالے سیاہ داغ جگہ جگہ اور بے رونق اکھڑا ہوا سا چہرہ نظر آتا ہے۔

سیپیا میں بغیر حمل کے بھی یہ علامتیں ظاہر ہوتی ہیں اس میں عموماً" وارٹس (موہکے) نکلنے کا بھی رجحان ہے اور وہ براؤن رنگ کے ہوتے ہیں۔ اور اگر وہ سرخ یا گلابی رنگ کے ہوں تو سیپیا کی خاص نشانی یہ ہے کہ اس میں Pigments بن جاتی ہیں۔ یعنی موہکوں کے اندر کالے یا گہرے براؤن رنگ کے Spots پیدا ہونے شروع ہو جاتے ہیں۔ یہ خاص سیپیا سے تعلق رکھنے والی علامت ہے۔

Liver Spots میں بھی یہ مفید ہے لیکن اگر علامتیں موجود ہوں۔ بعض لوگوں کے جسم پر سفید یا ہلکے سے براؤن رنگ کے نشان پڑ جاتے ہیں۔ لیکن وہ پھلبہری نہیں ہے عموماً" جگر کی خرابی سے یہ نشان پڑتے ہیں اگر یہ براؤنش یا زردی مائل ہوں تو فاسفورس ایسی بیماریوں میں بہت مفید ہے۔ اور سیپیا بھی۔ دونوں جگر کی خرابی کی دوائیں ہیں۔ اگر سفیدی مائل ہوں تو مرک سال یا کلکیریا یا کوئی اور دوا استعمال ہو سکتی ہے۔

سیپیا میں قبض کا بھی رجحان ہے۔ لیکن خاص طور پر حمل کے دوران یہ بڑھ جاتا ہے۔ اور Expel کرنے کی طاقت کم ہو جاتی ہے۔ اسی لئے سیپیا کی مریضہ بچہ کی پیدائش کے وقت بھی دقت محسوس کرتی ہے اجابت اور بچہ پیدا کرنے کے وقت محسوس ہوتی ہے۔ سیپیا کے کیسز میں اگر سیپیا مددگار نہ ہو تو کولوفائیلم مددگار ہوتی ہے۔ بعض دفعہ جیل سیمیئم کام آ جاتی ہے۔ خاص طور پر کولوفائیلم' جیل سیمیئم بہت فائدہ مند ہیں پیدائش کے وقت یہ دوائیں ڈاکٹر کے پاس موجود ہونی چاہئیں۔ اور کالی کارب اور پلسٹیلا دوسرے درجے پر بہت ضروری ہیں۔ اور سمی سی فیوجا کا کیس ہو تو وہ بالکل صاف پہچانا جاتا ہے۔ اس کو ایکٹیا زیسی موسا بھی کہتے ہیں۔ اس کی دردیں نیچے یوٹرس میں جاتی ہیں اور اسی سمت میں بچے کو دھکیلنے کی بجائے دائیں یا بائیں کولہوں میں چلی جاتی ہیں۔ اور وہاں تشنج بن جاتا ہے۔ اور جس طرف لیٹے اس طرح تشنج زیادہ ہو جاتا ہے۔ یہ اتنی نمایاں علامت ہے کہ Miss ہو ہی نہیں سکتی۔ اور کولوفائیلم کی یہ علامت ہے کہ منہ کے اوپر تشنج کے آثار ہوتے ہیں۔ جیل سیمیئم میں اعصابی کمزوری اور خشکی ہوتی ہے اور بالعموم اعصابی طاقت کی کمی نمایاں ہو جاتی ہے اور اگر یہ فرق نہ پہچان سکیں تو پہلے کولوفائیلم دیں پھر جیل سیمیئم ٹرائی کریں۔ پلسٹیلا میں یہ ہے کہ ہلکی دردیں ہیں۔ جو اٹھتی تو نارمل ہیں۔ مگر ان میں طاقت زیادہ نہیں ہے۔ اور عورت کا مزاج نرم ہوتا ہے اور معلوم ہوتا ہے کہ نفسیاتی اثر ہے اس کا۔ چونکہ وہ دردوں کو زیادہ محسوس کرتی ہے اس لئے جلد دردیں جواب دے جاتی ہیں۔ تو ایسی صورت میں پلسٹیلا کی ایک دو خوراکیں بڑا اثر دکھاتی ہیں۔ مریض جلدی ٹھیک ہو جاتا ہے۔

جو بچے الٹے ہو جاتے ہیں ان میں پلسٹیلا عموماً" مفید ہے۔ لیکن 200 میں۔ بعض دفعہ اگر اثر نہ کرے تو کیا دوا دی جائے اس میں ابھی تحقیق ہونے والی ہے۔ اور سب سے مشکل ہے۔ بچے کا سر اگر دائیں طرف ہے اور پیٹھ بائیں طرف ہے۔ اس میں بھی ابھی تک مجھے کوئی کامیابی نہیں ہوئی بلکہ ایسے کیسز کا بالآخر آپریشن کروانا پڑا۔ یہ میں پوچھ رہا ہوں دنیا بھر کے ہومیوپیتھ سے کہ اگر ان کے علم میں کوئی واضح دوا اس کے بارے میں ہو جہاں پلسٹیلا فیل ہو جائے تو وہ کام شروع کر دے یا دائیں بائیں کے رخ کو ٹھیک کرنے والی دوا ہو۔ تو کون سی دوا ہے اور کس پوٹنسی میں دی جانی چاہئے کولوفائیلم پر میں نے کہا تھا کہ تجربہ کریں لیکن کوئی ٹھوس جواب نہیں ملا۔ ممکن ہے

خلافت لائبریری ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کولوفائیلم یا جیل سیمیم یا کالی کارب یا لیک ڈیفلوریٹم Lac Deflcratum ممکن ہے ان میں سے کوئی کامیاب ہو۔

سیپیا میں خالی پیٹ بھوک لگنے کا جو احساس ہے یہ سلفر میں بھی ہوتا ہے۔ سلفر میں خاص طور پر گیارہ بجے یوں محسوس ہوتا ہے کہ معدے میں اچانک بھوک اور کمزوری ہے جیسے معدے کو کسی نے کھرچ دیا ہو یہ سیپیا میں بھی پایا جاتا ہے لیکن سیپیا کو کھانے سے آرام نہیں ملتا۔ سلفر کو اگر فوراً کھانا مل جائے تو وہ ٹھیک ہو جائے گا۔

اگر یوٹرس نیچے گر جائے یا ریڑھ کی ہڈی میں Collapse کے نتیجے میں تکلیف ہو جائے۔ اگر یہ بھوک والی علامت ہو تو خواہ کسی بھی جگہ ایسی ہو سیپیا فوراً اثر دکھاتی ہے بعض جگہیں جو اس کی خاص ہیں جہاں اس کا قبضہ ہے ان میں سے ایک یہ ہے عموماً کیوریٹو ہوتی ہے۔ مگر حتمی دعویٰ تو کوئی نہیں کر سکتا۔

یہ حمل کی قے متلی میں بہت مفید ہے اس کا امتیازی نشان یہ ہے کہ جو دوسری دواؤں میں نہیں ملتا۔ اس کو یاد رکھ لیں اس کی حمل کی تکلیفوں میں کھانے کے بعد سفید دودھیا رنگ کا لیکوئڈ نکلتا ہے۔ عام طور پر جب معدہ خالی ہو جائے تو پھر صفراوی مادے نکلتے ہیں خالی ایسڈ نکلتا ہے لیکن سیپیا میں جب کھانا ختم ہو جائے تو سفید دودھیا مادہ نکلتا ہے۔ اگر حمل میں یہ علامت ظاہر ہو تو سیپیا اس کی مفید دوا ہے۔

اس کے لیکوریا میں دودھیا رنگ کا نشان پایا جاتا ہے۔ منہ کا مزا اور خوشبو کا احساس دونوں اس بیماری سے متاثر ہوتے ہیں۔ اور بعض دفعہ تو بھوک بند ہو جاتی ہے مزا ختم ہو جاتا ہے مگر بعض دفعہ بھوک کے خلاف متلی والا ردعمل بھی پیدا ہو جاتا ہے۔

ہرپیز زوسٹر اور ہرپیز جینی ٹیلس دونوں اس میں پائی جاتی ہیں۔ رنگ ورمز لگتا کہ کیسے ہٹی ہے۔ بارہا میں نے دیکھا ہے۔ اگر تشخیص درست ہو چھٹانہ ہو۔ چھٹے میں کچھ درد ہٹتی ہے مگر آہستہ آہستہ۔ ایک دوا اگر صحیح آپ لے لیں۔ کھائی تو دردیوں ختم ہو جاتی ہے کہ جیسے تھی ہی نہیں سینگونیریا۔ اور فاسفورس جب بھی وقت پر دی جائیں گی تو حیرت انگیز کرشمہ دکھاتی ہیں۔ کسی اسپرین وغیرہ کی ضرورت نہیں۔

سینگونیریا کا مزاج معدے کے تعلق میں نکس وامیکا سے ملتا ہے۔ اور معدے میں اگر تیزابیت زیادہ ہو جائے اور پھر دمہ ہو تو نکس وامیکا کے علاوہ یہ بھی مفید دوا ہے۔ بعض دفعہ اس کی علامتیں نمایاں ہوتی ہیں۔ خاص طور پر چربی سے اگر معدہ الٹا ہو تو نکس وامیکا کی بجائے یہ سینگونیریا مفید ہے۔

معدے میں ہوا بہت ہوتی ہے۔ اس کے اسہال ایک دم آتے ہیں۔ اور اچانک آنے میں کروٹن یاد آئے گی۔ اچانک اور زور سے اسہال آئیں گے۔ اس کے علاوہ یہ علامت کولوفائیلم اور ایلو اور کئی دواؤں میں ہے۔ صبح کے وقت اگر ہو تو سلفر۔ اس میں بھی فوری پریشر بنتا ہے برداشت کرنا مشکل ہو جاتا ہے۔ کئی دفعہ تو کپڑے دھونے پڑتے ہیں۔

سیپیا Sepia سیپیا کے ساتھ جس قسم کی عورت کی تصویر کھینچی گئی ہے وہ پتلی' کولہے تنگ اور اوپر تک فلیٹ۔ بعض عورتیں دوسروں کو طعنہ دیتی ہیں کہ یہ تو پھٹا ہے۔ بہتر ہے سیپیا کہہ دیا کریں۔ یہ علامت ضروری نہیں کہ یہی ہو تو سیپیا کی تصویر ہے۔ سیپیا بنیادی طور پر جگر اور یوٹرس کی خرابیوں سے تعلق رکھنے والی دوا ہے۔ اور اس کی علامتیں جب کسی مریضہ میں نظر آئیں تو اس کی شکل ایسی نہ بھی ہو تو اسے سیپیا دی جا سکتی ہے۔ بلکہ ایسی شکل کی مریضائیں بعض اوقات سیپیا کی ہوتی نہیں۔ نرم اور محبت کرنے والا مزاج ہوتا ہے ایسی صورت میں سیپیا کی بجائے پلسٹیلا زیادہ مفید ہوگی۔ حالانکہ جسم سیپیا مانگ رہا ہے۔ تو جسم کی علامتوں کو اتنی اہمیت نہ دیں جتنی اندرونی مزاجی علامتوں کو دیں۔ سیپیا دراصل اپنے مزاج سے پہچانی جاتی ہے۔

اس میں طبعی جنسی رجحان مٹ جاتا ہے۔ بلکہ پیار اور محبت کا رجحان بھی یہاں تک کہ ایک عورت پہلے اپنے بچوں سے محبت کرتی رہی ہے اچانک اس کے دل میں بچوں کے لئے کوئی جذبات نہیں رہیں گے۔ خاوند کے ساتھ اگر پہلے اچھے تعلقات رہے ہیں تو ایک دم تعلقات خراب ہو کر غصہ نہیں آئے گا مگر تعلق بالکل نہیں رہے گا۔ نیم پاگل سی عورت رہ جاتی ہے۔ رفتہ رفتہ اس کے تعلقات کے دائرے ختم ہو کر خودکشی کا مزاج بھی پیدا ہو جاتا ہے۔ یہ مزاج مستقلاً نہیں ہوتا سیپیا میں۔ اندرونی طور پر رحم کی خرابی سے یا جگر کی خرابی سے جب یہ علامتیں ظاہر ہوں۔ اگر مرد میں بھی ظاہر ہوں گی تو سیپیا ہی علاج ہے۔

Ring Worms اس میں پائے جاتے ہیں۔ ہرپیز کی دو قسمیں ہیں ایک جنسی امراض سے تعلق رکھنے والی ہے ایک عام ہے جو عام طور پر لوگوں کے اعصاب میں ملتی ہے۔ ہرپیز اس بیماری کو کہتے ہیں کہ جب جلد کے اوپر اعصاب کے رستوں پر چھالے سے پڑنے شروع ہو جاتے ہیں اور انفلیمیشن ہو جاتی ہے۔ یہ دراصل جلدی بیماری نہیں ہے بلکہ اعصابی ہے اور بہت تکلیف دہ ہے۔ خاص طور پر اگر چہرے پر ہو تو اس میں خطرہ ہوتا ہے اگر آنکھ میں چلی جائے تو آنکھ ہمیشہ کے لئے اندھی ہو جاتی ہے دماغ پر حملہ ہو جائے تو مستقلاً دماغ پر سوزش کے اثرات لمبا عرصہ چلتے رہتے ہیں۔ اگر یہ نہ سنبھالی جائے تو مرگی بھی ہو سکتی ہے۔ ہرپیز کو فوری پہچاننا ضروری ہے۔ اور ہرپیز کا تفصیلی علاج ڈھونڈنا ذرا مشکل کام ہے۔ میں نے ایک فارمولا استعمال کیا ہے ہرپیز میں وہ اللہ کے فضل سے بہت ہی موثر ہے۔ چہرے وغیرہ کے اوپر ہو تو دیکھتے دیکھتے وہ اثر ختم ہو جاتا ہے۔ وہ ہے۔ آرنیکا آرسنک اور لیڈم۔ اور بعض دفعہ نیٹرم میور لیڈم کی بجائے دینا پڑتا ہے۔ یہ کمبی نیشن بہت اچھا کام کرتا ہے۔ ہمارے یہاں ہمارے امیر صاحب کو ایک دفعہ چہرے پر ہو گئی تھی اور ڈاکٹر نے بڑا سخت ان کو ڈرا دیا تھا۔ ان کو یہی کمبی نیشن دیا دوسرے تیسرے دن نشان سے رہ گئے۔ ڈاکٹر بھی حیران رہ گئے کہ ایسا کس طرح ہو گیا کیونکہ یہ بیماری وقت لیا کرتی ہے۔ میرے بھی ہاتھ پر یہاں ہرپیز ہوئی تھی۔ بڑی نمایاں تکلیف تھی۔ ہومیو پیتھک علاج میں نے کیا تھا اللہ کے فضل سے بڑی جلدی ٹھیک ہو گئی۔

ایک زمانے میں ربوہ میں ہرپیز بڑی تھی۔ موسموں سے بھی اس کا تعلق ہے؟ چوہدری ظفر اللہ خان صاحب کو بھی ہوئی تھی۔ گرمی سے تعلق ہے۔

سکن ٹربل میں ہرپیز' رنگ ورم علامتوں سے پہچانی جائے تو ٹھیک ہے ورنہ محض نام کافی نہیں۔ کہنی میں جوڑوں میں ایگزیما سا پیدا ہو جائے تو اس میں سیپیا اچھی دوا ہے۔ مچھلی کے چانے سے بنتے ہیں اس میں بھی پلسٹیلا کا سا مزاج ہے۔ الگ ہو کر روئے گی عورت کہ میں بے کار ہوں چھوڑ دی گئی ہوں۔

وقفے کے بعد سردرد جس میں بائیل Bile بہت ہو معدے میں۔ سیپیا مفید ہے اس میں۔

پوری نیند کرنے سے پہلے اگر اٹھا دیا جائے تو اس سردرد میں سیپیا مفید ہے۔ پوری نیند اگر سر درد میں مل جائے تو پوری طرح آرام آ جاتا ہے۔

السر وغیرہ ہر قسم کی بیماری یاد رکھیں اگر یہ دو بنیادی خرابیاں پائی جائیں جگر کی خرابی اور یوٹرس کی خرابی اور سیپیا کا مزاج ہو۔ ہر قسم کی جلد کی تکلیف پائی جاتی ہے۔ جس میں سیپیا کا مزاج ہو تو اس کو جتنی مرضی دوسری جلدی دوائیں دیں۔ اگر سیپیا کا کیس ہو تو سیپیا سے ہی ٹھیک ہو گا۔ سیپیا کی بیماری صرف جلدی علامتوں سے نہیں پہچانی جائے گی کیونکہ وہ بہت دواؤں میں مشترک ہیں لیکن ان کا ماحول اس کا پس منظر اس کا مزاج یہ اگر کسی مریض میں ہو گا تو آپ اس کو سیپیا جلدی امراض کے لئے دے سکتے ہیں اس کے بھی سلفر کی طرح کانوں میں کرانک ڈسچارجز زرد رنگ کی پیپ بدبودار۔ ناک میں پرانا نزلہ جو بیٹھ جائے۔ جس سے بجائے بھورے رنگ کے سبز رنگ کے چوہے نکلیں۔ وہ خاص علامت ہے سیپیا کی۔

ہر قسم کا بریک ڈاؤن خواہ میوکس میمبرین کا ہو یا جلد کا ہو۔ اگر اصل پیچھے ذمہ دار جگر کی خرابی اور یوٹرس کی خرابی ہو اور مزاج سیپیا کا ہو۔ ان تین شرطوں کے ساتھ یہ دوا ضرور کام کرتی ہے۔ سوائے اس کے کہ خدا تعالیٰ کچھ اور چاہے۔

پہچان کے لئے اگنیشیا میں بھوک کے ساتھ آہیں زیادہ ہیں۔ کوئی فوری صدمہ نہ بھی ہو تو بیٹھے بیٹھے مریض آہیں بھرتا ہے۔ طبیعت میں آہیں داخل ہو جاتی ہیں اس میں اگنیشیا کام کرتی ہے۔

اگر مریض سمجھے کہ میں اب ٹھیک نہیں ہو سکتا تو یہ جگر کی گہری بیماری سے تعلق رکھتی ہے اس میں اولینڈر بہت اہم دوا ہے۔ اولینڈر کی دیگر علامتیں یہ ہیں کہ اس میں سٹول سیاہ رنگ کا ہوتا ہے۔ جگر کی خرابی اور زیادہ سیاہ رنگ کے سٹول یعنی اس میں جو Bile ہے وہ باقی جگر کی بیماریوں میں عموماً Bile بننا بند ہو جاتا ہے۔ یا کھانے کی نالی میں ملتا نہیں ہے۔ سٹول کا رنگ پھیکا' بھورا' مٹی کا رنگ اور پھر سفید ہو جاتا ہے اولینڈر ان دواؤں میں سے ہے جن میں بائیل Bile اوور ایکٹو ہو جاتا ہے۔ اور اس کا رنگ سیاہی مائل ہو جاتا ہے۔ بعض دفعہ سیاہی مائل رنگ ہوتا ہے خون ملنے سے بعض دفعہ Bile زیادہ ہونے سے بھی ہوتا ہے۔ اولینڈر میں اسہال کی علامتیں یہ ہیں کہ گہرے سیاہ رنگ کے آتے ہیں۔

کالی کارب اور لائیکوپوڈیم میں بھی بھوک کی علامت ملتی ہے۔ لائیکوپوڈیم میں میٹھے کی خواہش بہت ہوتی ہے۔

اور سینگونیریا میں میٹھے سے سردرد ہو جاتی ہے۔ دراصل یہ ایسڈ پیدا کرتا ہے

سیپیا میں سٹول' قبض یا اسہال میں جیلی کی طرح کا مادہ ساتھ ہوتا ہے۔ وہ جو سفید رنگ کا مادہ ہے الٹی میں بھی پیچھے آتا ہے۔ لیکوریا میں بھی داخل ہو جاتا ہے وہ کوئی خاص چیز ہے جس کی ہمیں سمجھ نہیں آئی۔ انتڑیوں میں بھی اور سٹول میں بھی جیلی کی طرح کا مادہ پیدا کر دیتا ہے ہارڈ سٹول میں بھی ہوتا ہے۔

اس میں بدبو بھی بہت ہے۔ ہیمورائیڈز کی تکلیف بہت پائی جاتی ہے۔ پیشاب میں خون آنا شروع ہو جاتا ہے۔

پلیسنٹا اگر اندر رہ جائے تو بہت گہری تکالیف ہوتی ہیں بعض دفعہ موت بھی واقعہ ہو جاتی ہے۔ اس میں پلسٹیلا جہاں کام نہیں کرتی وہاں ایک سیپیا ہے۔ پلسٹیلا اور سیپیا اس وقت تک مفید ہیں جب تک خون کے اندر زہر نہ داخل ہو گیا ہو۔ خون میں زہر داخل ہو جائے تو سلفر اور پائیروجینم ضروری ہے بلا تاخیر دونوں ملا کر 200 میں دینی چاہئیں۔

چھٹے اور ساتویں مہینے کی تکلیفوں میں سیپیا حمل کے دوران زیادہ کام کرتی ہے۔

کینٹ نے لکھا ہے کہ سیپیا کا مزاج' اچانک تعلقات ٹھنڈے پڑ جانا' مردوں میں بھی ہو سکتا ہے۔ ان کے لئے بھی سیپیا ہی دوا ہے۔

مینسز وغیرہ چھوٹی عمر کی بچیوں میں بند ہو جائیں یا دودھ پلاتے وقت عورتوں کے مینسز بند ہو جائیں اس صورت میں سیپیا مفید ہے۔

باقی صفحہ 6 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بین المملکتی حالات - واقعات - شخصیات۔

سری لنکا میں تاملوں کے خلاف بڑا آپریشن

شمالی سری لنکا میں سری لنکا کی فوج نے تامل باغیوں کے خلاف ایک بڑا حملہ شروع کیا ہے۔ سری لنکا کی زمینی افواج کے ساتھ اس کی ائر فورس بھی اس حملے میں شامل ہے۔ سری لنکا کے ذرائع نے بتایا ہے کہ ایک بڑے حملے میں 70۔ افراد مارے گئے جن میں سے 51 تامل تھے اور 6 فوجی جوان تھے۔ سری لنکا کی افواج نے دعویٰ کیا ہے کہ انہوں نے 21 کلو میٹر علاقہ ایل ٹی ٹی ای (لبریشن ٹائیگرز آف تامل ایلام) سے واپس لے لیا ہے۔ سری لنکا کی اقلیتی نسل تامل اس علاقے میں ایک آزاد وطن کے قیام کے لئے سالہا سال سے جدوجہد کر رہی ہے۔ ان کی جدوجہد سخت خونریزی کا باعث بنتی ہے۔ لندن میں تاملوں کے آفس سے جاری ہونے والے ایک بیان میں سری لنکا کی حکومت پر الزام لگایا گیا ہے کہ فوج نے سویلین پر حملے کئے اور کئی سویلین مارے گئے۔

سری لنکا کی صدر مادام چندریکا کمار انٹگا نے اقتدار سنبھالنے کے بعد تاملوں کے ساتھ گفت و شنید شروع کر دی تھی اور بات چیت کے کئی راؤنڈ ہوئے جس کے دوران تامل اقلیت کو کئی قسم کی مراعات دینے کا بھی اعلان کیا گیا۔ ایک مختصر سے عرصے کے لئے تاملوں نے اپنی مسلح فوجی کارروائیاں بند کر دیں اور ایک عارضی امن قائم ہو گیا۔ اس کے بعد تاملوں نے یکطرفہ طور پر اس گفتگو کو ختم کر کے دوبارہ سے ہتھیار اٹھائے اور ایک بار پھر سری لنکا کی حکومت کے خلاف جنگ شروع کر دی۔ اس کے نتیجے میں سری لنکا کی حکومت نے تاملوں کے خلاف ایک بڑا آپریشن شروع کیا جس میں سینکڑوں تامل مارے گئے۔

سری لنکا میں دو نسلی گروہ آباد ہیں۔ ایک سنہالیز اور دوسرے تامل۔ سنہالیز اکثریت میں ہیں اور ہمیشہ سربراہ حکومت کوئی سنہالی رہا ہے۔ جبکہ تامل اقلیت کو ہمیشہ سے یہ شکایت رہی ہے کہ اکثریت ان کے حقوق ادا نہیں کرتی اور ان کو معاشرے میں بلند مقام نہیں مل رہا۔ باغی تاملوں کی کارروائیاں شمالی سری لنکا میں جافنا کے علاقے کے گردونواح میں ہوتی ہیں۔ جبکہ ملک کا بڑا حصہ پر امن رہتا ہے۔ اس میں دارالحکومت کولمبو بھی شامل ہے۔

چند روز قبل تاملوں نے ایک حملہ کر کے پولیس سٹیشن میں سوئے ہوئے 20 سے زائد پولیس والوں کو ہلاک کر دیا تھا۔ خیال ہے کہ سری لنکا کی فوج کا بڑا حصہ تامل باغیوں کے خلاف برسرپیکار رہتا ہے۔

ایک وقت میں تاملوں کے حملے اس قدر بڑھ گئے تھے کہ ان کی کامیابی کا خطرہ پیدا ہو گیا تھا۔ اس موقع پر سری لنکا کی حکومت نے بھارت کی مسلح افواج کو بلا کر تاملوں کی بغاوت کو دبایا تھا۔

○○○

فرانس کا ایٹمی دھماکہ

دنیا کے مختلف ممالک میں ہونے والے احتجاج کے باوجود فرانس نے جنوبی بحرالکاہل میں اپنا دوسرا ایٹمی دھماکہ کیا ہے یہ دھماکہ گرین وچ مین ٹائم (G.M.T) کے مطابق رات کو گیارہ بجے کے بعد ہوا۔ اس کا مقصد یہ تھا کہ آئندہ روز کے ذرائع ابلاغ میں یہ خبر نہ آسکے۔ تازہ دھماکہ 110 کلوٹن طاقت کا تھا۔ جب کہ اس سے قبل ہونے والے دھماکے کی طاقت 20 کلوٹن تھی۔ جاپان کے شہر ہیروشیما پر جو بم امریکہ نے دوسری جنگ عظیم کے دوران گرایا تھا اس کی طاقت بھی 20 کلوٹن تھی۔ جاپان اور نیوزی لینڈ نے فرانس کے سفیروں کو طلب کر کے ان پر اپنی ناراضگی کا اظہار کیا تھا۔ امریکہ نے بھی ان تجربات کی مذمت کی ہے۔ فرانس نے بتایا ہے کہ وہ اس قسم کے سات آٹھ دھماکے کرنا چاہتا ہے۔ اس کا کہنا ہے کہ یہ تجرباتی دھماکے اس کے ایٹمی پروگرام کی تکمیل کے لئے ضروری ہیں۔ دنیا بھر میں ایٹمی دھماکوں پر پابندی کی کوشش کی جا رہی ہے۔ فرانس یہ چاہتا ہے کہ اس قسم کی پابندی کے نفاذ سے پہلے پہلے اپنے تجربات مکمل کرلے۔

○○○

جنوبی ترکی میں زلزلہ

جنوبی ترکی میں ترکی کے سب سے بڑے شہر استنبول سے 450 کلو میٹر دور ایک قصبہ کو زلزلے کی وجہ سے سخت نقصان ہوا ہے۔ ابھی تک 35 لاشیں نکالی جا چکی ہیں۔ سرکاری حکام کا خیال ہے کہ مرنے والوں کی تعداد 100 تک ہو سکتی ہے۔ رچر سکیل پر زلزلے کی شدت 6.00 تھی۔ ترکی کے صدر مسٹر سلیمان دیمریل نے متاثرہ علاقوں کا دورہ کیا۔ ماہرین نے خبردار کیا ہے کہ اس علاقے میں ابھی اور بھی زلزلے آسکتے ہیں۔ متاثرہ علاقوں میں بڑی بڑی عمارتیں تباہ ہو گئی ہیں اور بڑی تعداد میں لوگ ملبے کے نیچے دبے ہوئے ہیں جن کو نکالنے کے لئے امدادی کارروائیاں جاری ہیں۔

○○○

بوسنیا میں جنگ جاری ہے

بوسنیا میں نیویارک میں طے پانے والے امن سمجھوتے پر عمل درآمد نہیں ہو رہا۔ سرائیوو کے سٹیٹس کے تعین میں ابھی مشکلات حائل ہیں۔ امریکی نائب وزیر خارجہ مسٹر ہال بروک کی کوشش جنگ بندی کے بارے میں ناکام ہو رہی ہیں۔ مسلمانوں اور کروٹس کی طرف سے سربوں پر حملے جاری ہیں۔ نیٹو کے طیاروں کی بوسنیا میں سربوں کے ٹھکانوں پر حملوں سے ان کی فوجی طاقت تباہ و برباد ہو کر رہ گئی ہے۔ اور اب وہ بوسنیا کے مسلمانوں اور کروٹس کے حملوں کا جواب دینے کی پوزیشن میں نہیں۔

سربیا کے لیڈر راڈووان کراڈزک نے امریکہ کو کہا ہے کہ بوسنین مسلمان اب طے شدہ سمجھوتے پر عمل نہیں کر رہے۔ اب امریکہ کو بوسنیا کے خلاف بھی کارروائی کرنی چاہئے۔ سربوں کے خلاف مسلمانوں اور کروٹس کے مشترکہ حملوں کے نتیجے میں مسلمانوں نے سربوں سے ایک بڑا علاقہ چھین لیا ہے۔

○○○

بقیہ صفحہ 5

کلکیریا اور اس میں ایک فرق ہے۔ کلکیریا میں سردی لگ جائے چھوٹی عمر میں Teen age میں مینسز ہوں اور سردی لگ جائے اور اس میں اس وقت کی بھی تکلیف ہے اور دودھ پلانے کے وقت کی بھی۔ لیکن دودھ پلانے میں کلکیریا اور سیپیا کا یہ فرق ہے کہ سیپیا میں دودھ پلائے تو مینسز بند ہو جاتے ہیں۔ اور کلکیریا میں جاری ہو جاتے ہیں۔ عام طور پر بند ہیں۔ دودھ پلائے گی تو مینسز جاری ہو جائیں گے۔ یہ خطرناک کمی نیشن کلکیریا کی علامت ہے۔

ٹانگوں میں ہر جگہ رومیٹک درد یں یہ عام ہیں میوریکس میں اور اس میں بعض علامتیں ملتی ہیں۔ یہ جو مینسز وغیرہ کی علامتیں ہیں یہ میوریکس سے ملتی ہیں لیکن بنیادی فرق جو بہت ہی نمایاں اور تمیز کرنے والا ہے وہ تعلقات کا انداز ہے۔ تعلقات کے انداز میوریکس میں بہت بڑھ جاتے ہیں اور خواہشیں بڑی بڑھ جاتی ہیں۔ اور سیپیا میں مرجاتی ہیں۔

ایکسر سائز اگر درمیانی کی جائے تو سیپیا میں تکلیف بڑھتی ہے۔ اگر بہت زیادہ ایکسر سائز کریں تو اس کو کافی آرام ملتا ہے۔ ہاتھ پاؤں کا سونا وغیرہ۔ اس کا ملیریا میں بھی استعمال ہوتا ہے مگر اس ملیریا میں جس میں Chaos ہو انتشار ہو اور کوئی ترتیب نہ ہو۔ آرڈرلی ملیریا میں نیٹرم میور نمایاں ہے۔ لیکن جس ملیریا کا سر نہ پیر بھی چڑھا کبھی اترا اس میں سیپیا آرڈر پیدا کر دیتی ہے۔ اور پھر آپ اصل دوا کو پہچان سکتے ہیں۔ یا بعض اوقات سیپیا ہی علاج کا موجب بن جاتی ہے۔

آج ہم نے سیپیا اور سینگونیریا مکمل کرلی ہے۔

حضرت امام جماعت الثالث کا اہم ارشاد

○ مجلس موصیاں اور تعلیم کلام الٰہی:۔ "تمام ایسی جماعتوں میں جہاں موصی صاحبان پائے جاتے ہیں۔ ان کی ایک مجلس قائم ہونی چاہئے۔ یہ مجلس باہمی مشورے کے ساتھ اپنے صدر کا انتخاب کرے۔ منتخب صدر جماعت جماعتی نظام میں سیکرٹری وصایا ہو گا۔ ممکن ہے بعد میں ہم اس کا نام بھی بدل دیں۔ لیکن فی الحال منتخب صدر ہی سیکرٹری وصایا ہو گا۔ اور اس صدر کے ذمہ علاوہ وصیتیں کرانے کے یہ کام بھی ہو گا۔ کہ وہ گاہے گاہے مرکز کی ہدایت کے مطابق وصیت کرنے والوں کے اجلاس بلائے۔ اس اجلاس میں وہ ایک دوسرے کو ان کی ذمہ داریوں کی طرف متوجہ کریں۔ جو ایک موصی کی ذمہ داریاں ہیں۔ یعنی اس شخص کی ذمہ داریاں جس کے متعلق اللہ تعالیٰ کی بشارت ہمیں یہ بتاتی ہے۔ کہ خدا کے سارے فضلوں اور اس کی ساری رحمتوں اور اس کی ساری نعمتوں کا وہ وارث ہے۔

(خطبہ فرمودہ 5۔ اگست 1966ء الفضل 10۔ اگست 1966ء)

احمدی طلباء و طالبات
متوجہ ہوں

○ نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان میں احمدی طلباء و طالبات کی تعلیمی راہنمائی کے لئے ایک Information Cell قائم ہے جو پاکستان میں اور بیرون ملک دنیا بھر کے تعلیمی اداروں کے بارے میں احمدی طلباء و طالبات کو معلومات فراہم کرتا ہے۔

پاکستان اور دنیا بھر کے احمدی طلباء و طالبات سے گذارش کی جاتی ہے۔ کہ وہ جس جس تعلیمی میدان میں (مثلاً سائنس' آرٹس' پبلک ایڈمنسٹریشن' بزنس ایڈمنسٹریشن' کمپیوٹر وغیرہ وغیرہ میں) تعلیم حاصل کر رہے ہوں۔ اپنے تعلیمی ادارہ سے متعلقہ معلومات (داخلہ کا طریق کار وغیرہ) خواہ وہ پراسپکٹس کی صورت میں ہوں' پمفلٹ کی صورت میں ہوں یا کسی بھی صورت میں ہوں جلد از جلد ناظر تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان کو ارسال فرماویں۔ اسی طرح اگر آپ اپنے تعلیمی ادارہ کے علاوہ کسی اور تعلیمی ادارہ کے بارے میں مذکورہ بالا معلومات بھجوا سکتے ہوں تو ضرور بھجوائیں۔

عطیۂ خون
خدمت بھی
عبادت بھی
(ایڈیشنل ناظم خدمت خلق۔ ربوہ)

خلافت لائبریری ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اطلاعات و اعلانات

ولادت

○ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم محمد ظفر اللہ صاحب ابن مکرم چوہدری محمد عبد اللہ صاحب زعیم انصار اللہ ڈسکہ کلاں کو مورخہ ۲۲- اگست ۹۵ء کو بیٹے سے نوازا ہے۔ نومولود کا نام محمد بلال تجویز کیا گیا ہے۔ نومولود مکرم چوہدری محمد اسلم صاحب آف شاہدرہ لاہور کا نواسہ اور ڈاکٹر محمد نصر اللہ صاحب ماہر امراض چشم الائیڈ ہسپتال فیصل آباد کا بھتیجا ہے۔

نومولود کی درازی عمر اور نیک ہونے کے لئے درخواست دعا ہے۔

○ خداوند تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم ملک طارق حفیظ صاحب ابن مکرم ملک عبد الحفیظ صاحب لاہور حال گرینڈ پریری- امریکہ کو بیٹی سے نوازا ہے جو وقف نو میں شامل ہے۔ اسی طرح مکرم ملک ناصر حفیظ صاحب ابن ملک عبد الحفیظ صاحب کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ حضرت صاحب نے ازراہ شفقت دونوں بچوں کے نام بالترتیب ماہم طارق حفیظ ملک اور طاہر احمد حفیظ ملک عطا فرمائے ہیں۔ اللہ تعالیٰ دونوں بچوں کو نیک صالح اور خادم دین بنائے۔

بشارت ہمیں یہ بتاتی ہے کہ خدا کے سارے فضلوں اور اس کی ساری رحمتوں اور اس کی ساری نعمتوں کا وہ وارث ہے"۔

(نظارت اصلاح وارشاد- وقف عارضی)

روزنامہ الفضل کے نمائندہ کا دورہ

برائے اشتہارات

○ مکرم محمد احمد مظفر علوی صاحب اوکاڑہ اپنے دورہ کے دوران گوجرانوالہ، گجرات، جہلم، منڈی بہاؤالدین برائے حصول اشتہارات تشریف لے جارہے ہیں۔ عہدیداران جماعت احمدیہ و احباب جماعت سے خصوصی تعاون کی درخواست کی جاتی ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل- ربوہ)

خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں

اظہر محمود ناصر سول انجینئر

غازی بروتھا ہائیڈرو پاور پراجیکٹ

خاکسار کو اللہ کے فضل سے نیسپاک کی طرف سے پاکستان ہائیڈرو کنسلٹنٹس میں غازی بروتھا ہائیڈرو پاور پراجیکٹ پر کام کرنے کا موقع مل رہا ہے۔ یہ واپڈا کا بجلی پیدا کرنے کا عظیم الشان اور منفرد منصوبہ ہے جس میں غازی کے مقام پر دریائے سندھ پر بیراج تعمیر کر کے 1600 مکعب میٹر پانی نہر میں منتقل کیا جائے گا اور 52 کلو میٹر لمبی یہ نہر بروتھا کے مقام پر پاور ہاؤس کے پانچ عدد ٹربائین یونٹ میں سے گذرتی ہوئی دوبارہ دریائے سندھ میں جا گرے گی۔ 1450 میگا واٹ کی بجلی پیدا کرنے کی صلاحیت اس گذرتے ہوئے پانی میں ہوگی۔ دریائے سندھ تیری عظمت کو سلام کہ تیرے وجود سے لامتناہی انسانوں کا بھلا ہوتا ہے۔ تو بھی خدا کی قدرت کا عظیم نشان ہے۔

خاکسار کے پاس نہر کے اوپر سے گذرنے والا 150 میٹر لمبا ریلوے کا پل ہے۔ جس میں 2، بیس (20) میٹر لمبے اپروچ SPAN ہیں۔ جبکہ درمیانی 109 میٹر SPAN پاکستان کے بڑے بڑے پلوں کے SPANS میں سے ایک ہے۔ اس پر Steel Truss Structure تعمیر کیا جائے گا جو کہ 14 میٹر بلند اور 6 میٹر چوڑا ہے۔ تقریباً 650 ٹن سٹیل اس کی تعمیر میں استعمال ہو گا۔

عموی طور پر اتنے بڑے منصوبہ میں آبپاشی اور بجلی کی پیداوار کے فوائد اکٹھے حاصل کئے جاتے ہیں۔ مگر غازی بروتھا ہائیڈروپاور پراجیکٹ اس لحاظ سے منفرد ہے کہ یہ صرف بجلی کی پیداوار کے لئے ڈیزائن کیا جارہا ہے۔ اس کا مطالعاتی ماڈل نندی پور میں موجود ہے۔ جہاں ماہرین اس کے اثرات، فوائد، نقصانات کا جائزہ لیتے رہتے ہیں۔

واپڈا کے پاس بجلی حاصل کرنے کے ذرائع میں سے ہائیڈل یونٹ سب سے سستے داموں بجلی پیدا کرتے ہیں۔ کالا باغ ڈیم کے التواء کے باعث بجلی بڑھتی ہوئی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے اس طرز کا منصوبہ اب ناگزیر ہو گیا تھا چنانچہ اب تیزی سے اس منصوبہ پر کام جاری ہے۔

مجلس موصیان اور وقف عارضی

حضرت امام جماعت احمدیہ الثالث فرماتے ہیں۔

موصی صاحبان کا ایک بڑا گہرا اور دائمی تعلق (کلام الٰہی) سیکھنے، (کلام الٰہی) کے نور سے منور ہونے، (کلام الٰہی) کی برکات سے مستفیض ہونے اور (کلام الٰہی) کے فضلوں کا وارث بننے سے ہے۔ اسی طرح (کلام الٰہی) کے انوار کی اشاعت کی ذمہ داری بھی ان لوگوں پر عائد ہوتی ہے........ اس لئے میں نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ تعلیم (کلام الٰہی) اور وقف عارضی کی تحریکوں کو موصی صاحبان کی تنظیم کے ساتھ ملحق کر دیا جائے اور یہ سارے کام ان کے سپرد کئے جائیں۔

اس لئے آج میں موصی صاحبان کی تنظیم کا خدا کے نام اور اس کے فضل پر بھروسہ کرتے ہوئے اجراء کرتا ہوں۔ تمام ایسی جماعتوں میں جہاں موصی صاحبان پائے جاتے ہیں ان کی ایک مجلس قائم ہونی چاہئے۔ یہ مجلس باہمی مشورے کے ساتھ اپنے صدر کا انتخاب کرے منتخب صدر جماعتی نظام میں سیکرٹری وصایا ہوگا۔ اور اس صدر کے ذمہ علاوہ وصیتیں کرانے کے یہ کام بھی ہوگا کہ وہ گاہے گاہے مرکز کی ہدایت کے مطابق وصیت کرنے والوں کے اجلاس بلائے۔ اس اجلاس میں وہ ایک دوسرے کو ان کی ذمہ داریوں کی طرف متوجہ کریں جو ایک موصی کی ذمہ داریاں ہیں۔ یعنی اس شخص کی ذمہ داریاں جس کے متعلق اللہ تعالیٰ کی

اعلیٰ تعلیم کے غیر قانونی ادارے

○ یونیورسٹی گرانٹس کمیشن کی جانب سے عوام کو ایک مرتبہ پھر خبردار کیا جاتا ہے کہ کچھ عرصہ سے بعض پرائیویٹ کالج اور دیگر تعلیمی ادارے غیر قانونی طور پر قائم کئے جارہے ہیں ان اداروں کا الحاق نہ تو کسی مقامی یونیورسٹی سے ہے اور نہ ہی ان کو ڈگری دینے کا اختیار ہے بعض ادارے اپنے اشتہار میں یہ دعوے بھی کرتے ہیں کہ وہ کسی غیر ملکی یونیورسٹی یا ادارے کے نمائندہ ہیں یا ان کے ذیلی کیمپس کے طور پر کام کر رہے ہیں یا وہ غیر ملکی تعلیمی ادارہ کی الحاق شدہ ذیلی شاخیں ہیں۔ ایسے کئی نام نہاد ادارے اپنے اشتہارات میں یونیورسٹی گرانٹس کمیشن کا نام بھی استعمال کر رہے ہیں۔ یہ ادارے طلباء سے بھاری فیس وصول کرتے ہیں اور تعلیم کے نام پر دھوکہ دہی کے مرتکب ہو رہے ہیں۔

عوام الناس کو خبردار کیا جاتا ہے کہ ایسے تمام ادارے قطعی طور پر غیر قانونی اور غیر مجاز حیثیت کے حامل ہیں۔ حکومت پاکستان یا یونیورسٹی گرانٹس کمیشن ان کی کسی حیثیت یا ڈگری کو تسلیم نہیں کرتی اور نہ ہی انہیں ڈگری دینے کا اختیار حاصل ہے مزید یہ کہ حکومت پاکستان نے کسی بھی غیر ملکی یونیورسٹی کو پاکستان میں اپنا کیمپس یا ذیلی شاخ قائم کرنے کی اجازت نہیں دی۔ اس لئے طلبہ کو چاہئے کہ وہ ان نام نہاد اداروں میں داخلہ لینے سے قبل اس امر کا اطمینان کر لیا کریں کہ:-

1- کیا ان اداروں کا کسی منظور شدہ یونیورسٹی سے باقاعدہ الحاق ہے؟

2- کیا حکومت کی جانب سے ان کو ڈگری دینے کا اختیار دیا گیا ہے؟

3- کیا یونیورسٹی گرانٹس کمیشن کی جانب سے ان کی ڈگری تسلیم شدہ ہے؟

یہ وضاحت بھی کی جارہی ہے کہ حکومت کی زیر نگرانی قائم شدہ یونیورسٹیوں کے علاوہ نجی شعبہ میں تاحال درج ذیل اداروں کا چارٹر حکومت پاکستان کی جانب سے منظور کیا گیا ہے اور ان کو ڈگری عطا کرنے کے اختیارات تفویض کئے گئے ہیں۔

1- آغا خان یونیورسٹی کراچی۔ 2- ہمدرد یونیورسٹی کراچی۔ 3- غلام اسحاق انسٹی ٹیوٹ برائے سائنس اور ٹیکنالوجی ٹوپی۔ 4- لاہور یونیورسٹی آف مینجمنٹ سائنسز لاہور۔

تعلیمی اداروں کے بارے میں صحیح صورت حال جاننے کے لئے یونیورسٹی گرانٹس کمیشن کے مرکزی دفتر یا علاقائی دفاتر سے رجوع کیا جا سکتا ہے۔ بصورت دیگر آپ اپنے پیسے اور وقت کے ضیاع کے خود ذمہ دار ہوں گے۔

ڈائریکٹر اکیڈمکس

یونیورسٹی گرانٹس کمیشن سیکٹر ایچ نائن اسلام آباد

(بحوالہ روزنامہ جنگ 95-9-10)

(نظارت تعلیم)

بقیہ صفحہ ۱

نہیں۔ کوئی ایسا راز نہیں کہ انسان اسے پوشیدہ رکھ سکے۔ یہ مال وزر کی طرح پوشیدہ کونوں میں گاڑی نہیں جا سکتی۔ بینکوں میں جمع نہیں کرائی جا سکتی۔ بلکہ یہ ایک آگ کی طرح ہوتی ہے اور جس جگہ آگ لگی ہو۔ وہاں سے دھواں اٹھے بغیر نہیں رہ سکتا۔ یہ کبھی نہیں ہو سکتا کہ کسی گھر کو یا کھلیان کو آگ لگا دو اور پھر اسے لوگوں کی نظروں سے پوشیدہ رکھ سکو۔ یہ تو الگ رہا۔ چولہے میں آگ جلا کر بھی مخفی نہیں رکھی جا سکتی اس کو بھی چھوڑ کر دیے کی لو کتنی چھوٹی ہوتی ہے۔ مگر اس سے بھی دھواں نکلتا ہی ہے اور چھت تک پہنچتا ہے پھر موم کی بتی کتنی پتلی ہوتی ہے لیکن اگر متواتر جلاؤ۔ تو گو ظاہر میں دھواں نظر نہ آئے گا۔ مگر تھوڑے ہی دنوں کے بعد دیکھو گے کہ دیواریں کالی ہو جائیں گی۔ تو جس طرح جہاں آگ لگی ہو۔ وہاں سے دھواں نہ اٹھے ناممکن ہے۔ اسی طرح خدا تعالیٰ سے عشق ہو۔ اس خدا سے پیار و محبت ہو جو سب سے زیادہ حسین ہے۔ اور پھر کوئی اسے پوشیدہ رکھ سکے۔ ظاہر نہ ہونے دے۔ یہ بھی بالکل ناممکن ہے۔

دلوں کے جذبات کو دبانا بہت زبردست قوت ہے۔ بہت زیادہ طاقت اور بہت زیادہ وسعت حوصلہ چاہتا ہے۔ اور ہر ایک کا کام نہیں ہے کہ جذبات کو دبا سکے۔ ہم تو دیکھتے ہیں کسی سے محبت تو ہے۔ مگر ہم اسے ظاہر نہیں کرتے۔ آخر ایسے ہی لوگوں کو ٹھوکر لگی۔ تو کبھی ممکن ہی نہیں کہ محبت ہو اور پوشیدہ رہے۔

(از خطبہ 24 ستمبر 1920ء)

خلافت لائبریری ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خبریں

ربوہ : 4- اکتوبر-1995ء
درجہ حرارت کم از کم 25 درجے سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ 36 درجے سنٹی گریڈ

○ وفاقی وزیر تجارت چوہدری احمد مختار نے کہا ہے کہ بجلی کے بل ایمانداروں کے بس میں نہیں رہے۔ بجلی کی ڈیڑھ فیصد چوری بند ہو جائے تو نرخ بڑھانے کی ضرورت نہیں پڑے گی۔ انہوں نے کہا کہ تاجروں کے باعث مہنگائی میں اضافہ ہو رہا ہے۔ وزیر تجارت نے سیالکوٹ میں ہل برو سرجیکل انڈسٹریل پارک کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ حکومت کراچی میں امن قائم کرے گی۔ ایم کیو ایم رکاوٹیں کھڑی کر رہی ہے وہ چاہتے ہیں کہ سنگین مقدمات میں ملوث افراد رہا کر دیئے جائیں۔

○ وزیر اعظم بے نظیر بھٹو کے بھائی میر مرتضیٰ بھٹو کو چوہدری ظہور الٰہی قتل کیس میں بری کر دیا گیا ہے۔ دوسرا ملزم جاوید ملک بھی بری ہو گیا۔ استغاثہ کے گیارہ گواہ پیش ہوئے 3 منحرف قرار دیئے گئے 14 گواہ ترک کر دیئے گئے 25 غیر ضروری سمجھے گئے۔ عدالت نے کہا کہ انصاف یہ نہیں چاہتا کہ کسی کو بغیر ثبوت لٹکائے رکھا جائے۔ یہ فیصلہ انسداد دہشت گردی کی عدالت نے لاہور میں سنایا۔

○ وزیر اعظم بے نظیر بھٹو نے کہا ہے کہ اختلاف رائے جمہوریت کا حصہ ہے مگر حکومت کی کارگردی کو بھی تسلیم کیا جانا چاہئے۔ انہوں نے وزیر اعلیٰ سندھ کے مشیر اقبال یوسف کی کتاب کراچی پیپرز کی تقریب رونمائی کے موقع پر ایک پیغام میں کہا کہ کراچی پاکستان کی اقتصادی شہ رگ ہے مگر اسے ماضی میں نظر انداز کیا گیا۔

○ وزیر اعلیٰ پنجاب نے ہدایت جاری کی ہے کہ ارکان اسمبلی کو تھانوں، جیلوں اور تعلیمی اداروں سمیت تمام محکموں کے معائنہ کا اختیار ہو گا۔ خالی دعووں سے لوگوں کی زندگی میں تبدیلی نہیں لائی جائے گی۔ میری حکومت منتخب نمائندوں کی عزت و وقار کا تحفظ کرے گی۔ سرکاری اہلکاروں کو ان سے بھرپور تعاون کا پابند بنایا جائے گا۔ اور حاکمانہ رویہ ترک کر کے عوامی خدمت پر مامور کیا جائے گا۔ انہوں نے وار برٹن اور خانقاہ ڈوگراں کے گرلز اور بوائز ہائی سکولوں کو ہائیر سیکنڈری بنانے اور مانگا منڈی میں لڑکیوں کے ہائیر سیکنڈری سکول کے قیام کا اعلان کیا۔

○ وزیر اعلیٰ پنجاب نے کہا کہ پنجاب کے باشندے دروازے کھلے چھوڑ کر سکھ کی نیند سو سکیں گے۔ انہوں نے سپاہ صحابہ کے وفد سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ مختلف دینی مسالک کے علماء کرام میں رواداری سے لوگوں نے سکھ کا سانس لیا ہے۔

○ لاہور میں مرتضیٰ بھٹو کی رہائش گاہ پر رات ڈھائی بجے کار سواروں نے فائرنگ کی۔ چوکیدار کی جوابی فائرنگ سے نامعلوم کلاشنکوف بردار بغیر نمبر پلیٹ کی کار میں فرار ہو گئے۔ مسٹر مرتضیٰ بھٹو نے کہا کہ سیاسی قوتیں ہم سے خوفزدہ ہیں۔ بے نظیر سے صلح کی بات چیت نہیں چل سکتی۔

○ پنجاب کے سابق وزیر اعلیٰ مسٹر منظور احمد وٹو نے کہا ہے کہ بے نظیر سے ذاتی لڑائی نہیں۔ تاہم صلح یا رابطہ بھی نہیں ہوا۔ انہوں نے کہا کہ پنجاب میں ایمرجنسی صرف مجھے ہٹانے کے لئے لگائی گئی۔ نئے وزیر اعلیٰ کے انتخاب کے ساتھ ہنگامی حالات ختم ہو گئے۔ وہ ہائی کورٹ میں اپنی حکومت کی برطرفی کے خلاف دائر کردہ رٹ کی سماعت کے بعد اخبار نویسوں سے گفتگو کر رہے تھے۔ مسٹر وٹو کی لاہور ہائی کورٹ میں آمد پر سخت حفاظتی اقدامات کئے گئے تھے۔

○ 20 سال سے جاری پاکستان ٹی وی کا پروگرام طارق عزیز شو اسی ماہ بند کر دیا جائے گا۔ یہ پروگرام پونے چار کروڑ روپے سالانہ آمد دیتا تھا۔

○ سعودی عرب کے شاہ فہد نے کہا ہے کہ پی ایل او اور اردن کے بعد اب سرائیل کے شام اور لبنان کے ساتھ بھی امن سمجھوتے طے پانے چاہئیں اور امن کا یہ عمل مشرق وسطیٰ کے دیگر ملکوں تک بھی پھیلا دینا چاہئے۔

○ وفاقی کابینہ میں اسرائیل کو تسلیم کئے جانے پر غور کیا گیا تو وزیر اعظم بے نظیر بھٹو نے تجویز مسترد کر دی۔ وزیر داخلہ نے بتایا ہے کہ اسرائیل کے ساتھ کوئی تجارتی معاہدہ نہیں ہوا۔ سینیٹر آفتاب شیخ نے الزام لگایا کہ حکومت اسرائیل کو تسلیم کرنے کا پروگرام بنا رہی ہے۔

○ ایم کیو ایم مذاکراتی ٹیم کے سربراہ مسٹر اجمل دہلوی جنہوں نے مذاکرات کا بائیکاٹ کر رکھا ہے، کہا ہے کہ حکومت مذاکرات شروع کرنے میں مخلص نہیں ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ان کے وفد کے ارکان کو مذاکرات کے آغاز میں سیکیورٹی کی جو سہولتیں دی گئی تھیں وہ واپس لے لی گئی ہیں۔

○ اسرائیل نے ایران پر حملے کی دھمکی دے دی ہے۔ اسرائیلی فضائیہ کے جنرل ایلٹن بین نے کہا ہے کہ اسرائیل اپنی طاقت ثابت کر چکا ہے۔ ہم ایران کے اندر ٹھکانوں کو نشانہ بنا سکتے ہیں۔

○ سابق وزیر اعلیٰ پنجاب مسٹر منظور احمد وٹو کی رٹ درخواست پر عدالت نے اٹارنی جنرل اور ایڈووکیٹ جنرل کو نوٹس جاری کر دیئے ہیں۔

○ سری لنکا نے پاکستان کے خلاف ون ڈے کرکٹ سیریز بھی جیت لی۔ اس سے قبل سری لنکا پانچ روزہ ٹیسٹ میچوں کی سیریز بھی جیت چکا ہے۔

○ واپڈا کی لیبر یونین نے کہا ہے کہ ارکان اسمبلی بجلی چوری کرتے ہیں۔ لیکن پولیس مقدمہ درج کرنے سے انکار کر دیتی ہے۔ یونین نے کہا کہ جاں بحق اور معذور ہونے والے لائن مینوں کے لواحقین کو معاوضہ کا مسئلہ حل نہ ہوا تو ارا کین اسمبلی کو بجلی ٹھیک کرنے کے لئے خود کھمبوں پر چڑھنا پڑے گا۔

○ نواز شریف کی ہدایت پر ان کے بھائی شہباز شریف اپنی فیملی سمیت لندن سے پیرس منتقل ہو گئے ہیں۔ خیال ہے کہ حکومت کی طرف سے انٹرپول کے ذریعے ان کو واپس لانے کی درخواست کے پیش نظر ان کو پیرس منتقل کیا گیا ہے۔ جہاں انہوں نے اپنی سرگرمیاں اور ملاقاتیں محدود کر دی ہیں۔

○ جونیجو لیگ کی صوبائی پارلیمانی پارٹی نے حامد ناصر چٹھہ سے مطالبہ کیا ہے کہ وزارت خزانہ واپس لی جائے۔ جونیجو لیگ نے کہا ہے کہ ہم مخدوم الطاف کی شخصیت کی وجہ سے عارضی طور پر خاموش تھے۔ خزانہ سمیت تعلیم و محنت اطلاعات اور ہاؤسنگ کے محکمے جونیجو لیگ کو ملنے چاہئیں۔

○ مخدوم الطاف کی بیوہ نے کہا ہے کہ میرے شوہر ہمت والے تھے۔ وزیر اعلیٰ نہ بننے کا دکھ نہ تھا۔

○ صدر لغاری نے بتایا ہے کہ انہوں نے کراچی میں بڑے پیمانے پر ہونے والی بلاوجہ گرفتاریاں بند کرنے کا حکم دے دیا ہے۔ پچھلے پندرہ سال میں پہلی بار موجودہ حکومت کراچی کے مسئلہ کو سنجیدگی سے حل کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ کراچی کے لوگ مجرموں کی گرفتاری میں بہت تعاون کر رہے ہیں انٹیلی جنس کی نفری بڑھانے سے دو تین ماہ میں بڑی بہتری پیدا ہو گئی ہے۔

○ وزیر اعظم بے نظیر بھٹو اگلے ماہ ایران کا دورہ کریں گی۔

○ کراچی میں ایم کیو ایم کے کارکن کی ہلاکت پر سخت کشیدگی پیدا ہونے سے 3۔ افراد ہلاک اور بس اور گاڑی کو نذر آتش کر دیا گیا۔ مقتول کو صبح کورنگی 6 سے اغوا کیا گیا بعد ازاں اس کی لاش ملی۔ مختلف مقامات پر فائرنگ کے واقعات ہوئے۔ علاقے میں ٹرانسپورٹ بند ہو گئی۔ پولیس اور رینجرز کی بکتر بند گاڑیاں پہنچ گئیں۔

اطلاع برائے تبدیلی فون نمبر
کرنل صلاح الدین احمد۔ ڈینٹل سرجن
کیمولری ڈینٹل کلینک لاہور۔ فون: 666548

احمد برادرز
• فرج • فریزر
• کوکنگ رینج
• گیزر
• واشنگ مشین
• ہیٹر کیلئے
شہناز پلازہ
چاندنی چوک
راولپنڈی
فون: 451030
424994

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
ہمارا شعار
خدمت ○ دیانت
مکانات۔ پلاٹ۔ دوکانات و دیگر سکنی اور زرعی اراضی کی خرید و فروخت کیلئے آپ کا بہترین انتخاب
چوہدری اسٹیٹ ایجنسی
کیٹی مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ
فون، 212379
558

نور کاجل 8/-
نور ابٹنہ 15/-
نور آملہ 15/-
خورشید ہیئر آئل 60/-
تابانی لوشن 15/-
خورشید یونانی دواخانہ گولبازار ربوہ
فون: 04524-211538